جمعية هـاد
للدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات في عـنيزة

Haad - Society
of Islamic Guidance
in Unaizah

أبواب الجنة

جنت کے دروازے

مترجم زبیر کلیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اسی کی حمد بیان کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسی کی طرف توبہ کرتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ ان پر، ان کے آل اور صحابہ پر کثرت سے سلامتی نازل فرمائے۔

حمد و ثناء کے بعد: یہ ایک عظیم دروازہ ہے، جو اس میں داخل ہوا وہ امن پانے والوں میں شامل ہو گیا، اور جس کے لیے یہ دروازہ بند کر دیا گیا وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گیا۔

یہ جنت کا دروازہ ہے!

آیئے، ہم اس دروازے کو کھٹکھٹائیں اور اس میں داخل ہونے کے اسباب معلوم کریں، تاکہ یہ ہمارے لیے کھول دیا جائے اور ہم دائمی خوشیوں کے گھر میں داخل ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے جنت کے کئی دروازے بنائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا)

"اور جنہوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا، انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے..." سورہ الزمر: 73۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

(في الجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ)

"جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔" رواه البخاري (3257)، ومسلم (1152)

جنت کے دروازے

جنت کی عظمت اور شاندار حیثیت کا اندازہ اس کے وسیع اور شان دار دروازوں سے ہوتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(والَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إنَّ ما بَيْنَ المِصْراعَيْنِ مِنْ مَصارِيعِ الجَنَّةِ: كَما بَيْنَ مَكَّةَ وحِمْيَرَ!)

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! جنت کے دروازے کے دونوں پٹوں کے درمیان کا فاصلہ مکہ اور صنعا (یمن) کے فاصلے کے برابر ہے۔" رواه البخاري (4712)، وفي روايةِ مسلم

نیک اعمال کی طرف سبقت کرنا جنت کے دروازے تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص نماز کا اہتمام کرتا ہے، اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا جو شخص جہاد کا اہتمام کرتا ہے، اسے جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا جو روزے کا اہتمام کرتا ہے، اسے باب الریان سے بلایا جائے گا۔ اور جو صدقہ کا اہتمام کرتا ہے، اسے صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا۔" رواه البخاري (1897)، ومسلم (1027).

جنت کا دائیں جانب والا دروازہ خاص ان لوگوں کے لیے ہے جو بغیر حساب اور سزا کے جنت میں داخل ہوں گے ایک حدیث میں ہے:

يَا مُحَمَّدُ: أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ -مَنْ لا حِسَابَ عَلَيْهِمْ- مِنَ البَابِ الأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الجَنَّةِ،

اے محمد! آپنی امت میں سے ان لوگوں کو دائیں جانب والے دروازے سے داخل کراؤ جن پر کوئی حساب نہیں۔ رواه البخاري (4343)، ومسلم (287)

بلند ہمت لوگ جنت کے تمام دروازوں سے داخل ہونے کی تمنا رکھتے ہیں۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا:

"کیا کوئی ایسا بھی ہوگا جسے جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہاں، اور مجھے امید ہے کہ آپ ان میں سے ہوں گے۔" رواه البخاري (1897)

اور جو شخص آج نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرے گا، وہ کل جنت کے دروازوں پر بھی آگے بڑھنے والوں میں شامل ہو گا۔ حضرت عتبہ بن غزوانؓ نے فرمایا:

(مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ: مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً! وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظٌ مِنَ الزِّحَامِ!)

"جنت کے دروازوں کے دونوں پٹوں کے درمیان کا فاصلہ چالیس سال کی مسافت کے برابر ہے، اور ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ لوگوں کے رش سے بھرے ہوں گے۔" رواہ مسلم (2967)

کلمۂ توحید جنت کے دروازے کی چابی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(مَنْ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أَمَتِهِ، وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ، وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ، وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ

"جو شخص یہ گواہی دے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اور یہ کہ عیسیٰ اللہ کے بندے، اس کی بندی کے بیٹے، اور اس کا کلمہ ہیں، جو اللہ نے مریم کی طرف القا کیا، اور اس کی طرف سے روح ہیں، اور یہ کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے —

أَدْخَلَهُ اللَّهُ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ

تو اللہ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل کر دے گا۔" رواہ البخاري (3252)، ومسلم (28)

حضرت وہب بن منبہؒ سے کہا گیا: "کیا لا الٰہ الا اللہ جنت کی چابی نہیں؟" انہوں نے جواب دیا: کیوں نہیں، لیکن ہر چابی کے کچھ دانت ہوتے ہیں، اگر تم ایسی چابی لاؤ جس کے دانت ہوں تو تمہارے لیے دروازہ کھولا جائے گا، ورنہ نہیں۔" صحیح مسلم (234)

جنت کے دروازے

جنت کے دروازے کسی کے لیے بھی نبی اکرم ﷺ کے راستے کے بغیر نہیں کھلیں گے۔ اگر لوگ ہر راستے سے آئیں اور ہر دروازے کو کھولنے کی کوشش کریں، تو ان کے لیے دروازے نہیں کھلیں گے جب تک کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نہ ہوں اور ان کے طریقے پر نہ چل رہے ہوں۔ حادي الأرواح إلى بلاد الأفراح، ابن القيم (4)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"میں قیامت کے دن جنت کے دروازے پر آکر دستک دوں گا۔ خازن پوچھے گا: آپ کون ہیں؟ میں کہوں گا: محمد۔، وہ کہے گا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ آپ سے پہلے کسی کے لیے دروازہ نہ کھولوں۔" رواہ مسلم (197)

جو شخص اپنے جسم کو وضو کے ذریعے اور دل کو توحید کے ذریعے پاک کرے گا، اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے جو شخص وضو کرے اور اسے اچھی طرح مکمل کرے، پھر یہ کہے:

"أَشْهَدُ أنْ لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ، وأنَّ مُحَمَّدًا عبدُ اللهِ ورَسولُهُ"

؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں—

إلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبوابُ الجَنَّةِ الثَّمانِيَةُ، يَدْخُلُ مِنْ أيِّها شاءَ

اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے، اور وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے گا۔" رواہ أحمد (22049)

جس نے اپنے دل کو حسد، بغض، کینہ، اور دشمنی سے پاک کیا، اس کے لیے دنیا میں راحت کے دروازے اور آخرت میں جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(تُفْتَحُ أَبوابُ الجَنَّةِ يَومَ الإثْنَيْنِ، ويَومَ الخَمِيسِ؛ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لا يُشْرِكُ باللهِ شيئًا، إلَّا رَجُلًا كانَتْ بَيْنَهُ وبيْنَ أَخِيهِ شَحْناءُ! فَيُقالُ: أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا)

"جنت کے دروازے پیر اور جمعرات کو کھولے جاتے ہیں، اور ہر اس بندے کی مغفرت کی جاتی ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے اس شخص کے جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان دشمنی ہو۔ کہا جاتا ہے: ان دونوں کو مہلت دو جب تک وہ صلح نہ کرلیں۔" رواہ مسلم (2565)

والدین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(الوالِدُ أوسَطُ أبوَابِ الجَنَّةِ؛ فَإنْ شِئْتَ فَأَضِعْ ذلك البابَ أوِ احفَظْه)

"والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے، پس اگر چاہو تو اس دروازے کو ضائع کردو یا اس کی حفاظت کرو۔" أخرجه الترمذي (1900)

اگر عورت اپنی پانچوں نمازیں ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے، اپنی عصمت کی حفاظت کرے، اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو اس سے کہا جائے گا:

اُدْخُلِي الجَنَّةَ مِنْ أَيِّ أَبوَابِ الجَنَّةِ شِئْتِ!

"جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔" رواہ أحمد (1661)

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ وہ ہے جو اولاد کے غم پر صبر کرنے والوں کے لیے کھلتا ہے۔
نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا جس کا بیٹا وفات پا گیا تھا:

(أَمَا يَسُرُّكَ أَلَّا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ أَبوَابِ الجَنَّةِ؛ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْتَظِرُكَ؟!)

"کیا تمہیں یہ خوشی نہیں ہوگی کہ جب تم جنت کے کسی بھی دروازے پر پہنچو تو وہ تمہارا انتظار کر رہا ہو؟" رواہ الحاکم (1417)

رمضان کے مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں تاکہ اللہ کے بندے ان کی طرف دوڑ سکیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ: فُتِّحَتْ أَبوَابُ الجَنَّةِ، وغُلِّقَتْ أبوَابُ جَهَنَّمَ)

"جب رمضان داخل ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔" رواہ البخاري (3277)، ومسلم (1079)

جب اہل جنت جنت میں داخل ہوں گے تو اس کے دروازے بند نہیں کیے جائیں گے، کیونکہ وہ مکمل امن میں ہوں گے۔
جنت میں کوئی ایسا خوف نہیں ہوگا جو دروازے بند کرنے کا باعث بنے، جیسا کہ دنیا میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(وإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ* جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الأبْوَابُ)

"اور بے شک متقی لوگوں کے لیے بہترین ٹھکانا ہے، ہمیشہ رہنے والے باغات، جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔" ص:49-50

جنت کے دروازے

جنت کے دروازے تک پہنچنے کا راستہ مشقتوں سے گھرا ہوا ہے، لیکن جو صبر کرے گا، وہ کامیاب ہو گا، خطرات سے محفوظ رہے گا، اور اس کا انجام دار السلام (یعنی جنت) ہو گا۔ وہاں اسے عزت والے فرشتے خوش آمدید کہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اہلِ جنت کے بارے میں فرمایا:

(والمَلائِكَةُيَدْخُلونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَاب* سَلامٌ عَلَيْكُمْ بِما صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الَدَّار)

"اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آئیں گے (اور کہیں گے:) تم پر سلامتی ہو، اس صبر کے بدلے جو تم نے کیا، تو یہ بہترین انجام ہے۔"

الرعد: 23-24